12914- مسلمان عورت کافر مرد سے شادی کرنا چاہتی ہے

سوال

مجھ سے ایک امریکی مطلقہ عورت جسے کئی ایک بار طلاق ہوچکی ہے ، اور وہ مسلم کمیونٹی اور معاشرہ سے بہت ہی دور ہے نے سوال کیا کہ وہ ایک غیر مسلم جو کہ اللہ تعالی پر ایمان رکھتا ہے سے شادی کرنا چاہتی ہے ؟
مجھے یہ تو علم ہے کہ ایسا کرنا جائز نہیں لیکن میں اسے کس طرح منع کروں ؟
وہ کہتی ہے کہ اگر مردوں کے لیے جائز ہے تو پھر عورتوں کے لیے ایسا کرنا کیوں جائز نہیں ؟

پسندیدہ جواب

کسی مسلمان مرد کے لیے مشرک عورت سے شادی کرنا جائز نہیں اور نہ ہی کسی مسلمان عورت کے لیے مشرک مرد سے شادی کرنا جائز ہے ۔

اس سے صرف استثنی تو کتابی عورتیں ہیں (یعنی یھودی اور عیسائی عورتیں) لیکن اس میں بھی شرط یہ ہے کہ جب وہ پاکدامن اور عفت و عصمت رکھتی ہوں ، کتاب وسنت تو اسی پر دلالت کرتی ہے ، اور امت مسلمہ کا بھی اسی پر اجماع ہے ۔

ہمارے لیے جائز نہیں کہ ہم اپنی ناقص عقلوں سے اللہ تعالی کے حکم پر اعتراض کرتے پھریں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور دیکھو کسی بھی مومن مرد اور عورت کے لیے اللہ تعالی اور اس کے رسول کے فیصلہ کے بعد تو انہیں اپنے معاملات میں کوئی اختیار باقی نہیں رہتا ، اور جو بھی اللہ تعالی اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا وہ واضح اور کھلی گمراہی میں ہے} ۔

لھذا اس بنا پر اس عورت کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالی کا خوف کرے اور اس سے ڈرتے ہوئے اس کا تقوی اختیار کرے ، اس لیے کہ جو بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے کوئی نہ کوئی مشکل سے نکلنے کا راہ نکال دیتا ہے ۔

اور اس عورت کو یہ بھی علم رکھنا چاہیے کہ اس کا کسی بھی غیر مسلم چاہے وہ کتابی ہی کیوں نہ ہو سے شادی کرنا کچھ اثر نہیں رکھے گا ، بلکہ وہ زنا کے حکم میں ہوگا اس لیے کہ اس کا عقد نکاح ہی باطل ہے ۔

واللہ اعلم.